بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ھ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

روزنامہ

یوم جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۲۹ اخاء ۱۳۴۴ھش ۳ رجب ۱۳۸۵ھ ۲۹ اکتوبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۴۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ضعف بہت ہے۔ سینہ پر بھی بیماری کا اثر ہے

احباب خاص طور پر حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۸ اکتوبر۔ کل حضور کو ضعف بہت زیادہ رہا۔ زخموں کی حالت کچھ بہتر ہے۔ مگر سینہ پر بھی بیماری کا اثر شروع ہو گیا ہے۔ اور حالت بہلت قابل فکر ہے۔ رات حضور کو بخار آہستہ آہستہ بڑھتا رہا اور ۱۰۲ درجہ تک ہو گیا۔ ضعف بہت رہا۔ صبح کے وقت بھی ضعف بہت ہے جس کی وجہ سے بہت تشویش ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ انفرادی اور اجتماعی دعاؤں کا اہتمام کریں تا اللہ تعالیٰ جو تمام قدرتوں کا مالک ہے اپنی خاص قدرت سے ہمارے پیارے امام کو کامل شفا عطا فرمائے

آمین اللّٰھم آمین

اخبار احمدیہ

○— ربوہ ۲۸ اکتوبر۔ سرگودھا سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم کی طبیعت دانتوں میں درد اور منہ میں چھالے نکل آنے کی وجہ سے زیادہ ناساز ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

○— کل مورخہ ۲۷ اکتوبر کی صبح کو مکرم مولوی نور الحق صاحب انور سابق مبلغ امریکہ و مشرقی افریقہ کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا لڑکا عطا فرمایا۔ نام شمس الحق رکھا گیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

○— مکرم ملک عبد السمیع صاحب نون ایڈووکیٹ سرگودھا اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم ملک صاحب خان صاحب نون ڈپٹی ڈپٹی کمشنر سخت بیمار ہیں اور کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ ان کی بڑی بیگم صاحبہ بھی بہت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو صحت عطا فرمائے آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جب بھی اصحاب الفیل پیدا ہوں گے اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو خاک میں ملا دیگا

اصحاب الفیل کا واقعہ پیش کر کے اسلام کی کامیابی اور تائید و نصرت کی پیشگوئی کی گئی ہے

" اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک سورۃ بھیج کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عُلو اور مرتبہ ظاہر کیا ہے اور وہ سورۃ ہے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ۔ یہ سورۃ اس حالت کی ہے کہ جب سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مصائب اور دُکھ اٹھا رہے تھے اللہ تعالیٰ اس حالت میں آپ کو تسلی دیتا ہے کہ میں تیرا مؤید و ناصر ہوں۔ اس میں ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے کہ کیا تُو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے اصحاب الفیل کے ساتھ کیا کیا۔ یعنی ان کا مکر اُلٹا کر ان پر ہی مارا۔ اور چھوٹے چھوٹے جانور ان کو مارنے کے لئے بھیج دیئے۔ ان جانوروں کے ہاتھوں میں کوئی بندوقیں نہ تھیں بلکہ مٹی تھی سِجّیل بھیگی ہوئی مٹی کو کہتے ہیں۔ اس سورۃ شریفہ میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خانہ کعبہ قرار دیا ہے اور اصحاب الفیل کے واقعہ کو پیش کر کے آپ کی کامیابی اور تائید اور نصرت کی پیشگوئی کی ہے۔

یعنی آپ کی ساری کارروائی کو برباد کرنے کے لئے جو سامان کرتے ہیں اور تدابیر عمل میں لاتے ہیں۔ ان کے تباہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ ان کی ہی تدبیروں کو اور کوششوں کو اُلٹا کر دیتا ہے کسی بڑے سامان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسے ہاتھی والوں کو چڑیوں نے تباہ کر دیا۔ ایسا ہی یہ پیشگوئی قیامت تک جائے گی۔ جب کبھی کوئی اصحاب الفیل پیدا ہو تب ہی اللہ تعالیٰ ان کے تباہ کرنے کے لئے ان کی کوششوں کو خاک میں ملا دینے کے سامان کر دیتا ہے۔" (ملفوظات جلد اول ص ۱۰۲)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۶۵ء

ہندوستان کیوں ایک قوم نہیں بن سکتا

(۲)

جو کچھ ہم نے کل لکھا ہے یہ کوئی قیاس آرائیاں نہیں ہیں۔ بلکہ برصغیر کی آزادی کے دن سے ہی ہندوؤں نے اپنی اس مہم کا آغاز کر دیا ہوا ہے۔ چنانچہ سب سے پہلے انہوں نے سومنات کا مندر از سر نو تعمیر کیا۔ جوناگڑھ۔ مناور۔ حیدرآباد اور کشمیر پر مکاری سے قبضہ کیا۔ پھر پانڈی چری اور گوا کو ہڑپ کیا۔ اور پہلے ہی دن سے پاکستان پر قبضہ کرنے کی تیاری کر دی جیسا کہ مسٹر مہر چند مہاجن سابق چیف جسٹس ہند نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے جو ٹریبون انگریزی اخبار میں شائع ہوا ہے۔ مہاجن نے یہ مشورہ بھی دیا ہے کہ پاکستان کو فتح کرنے کے لئے ہندوؤں کو اپنی طاقت میں بیش از بیش اضافہ کرنا چاہیئے۔

یہ اس منصوبہ کا ابتدائی حصہ ہے جو ہندوؤں نے تمام دنیا کو ہندو فاشزم کا محکوم بنانے کے لئے سوچا ہوا ہے۔ پاکستان کے بعد ایک طرف افغانستان دوسری طرف لنکا اور تیسری طرف برما کو زیر نگین بنایا جائے گا۔ پھر ملایا۔ انڈونیشیا اور آسٹریلیا۔ جاپان۔ اور پھر وہاں سے پہلے چین سائبیریا اور پھر امریکہ کو فتح کر کے یورپ کو ہندوازم کے دام میں لایا جائے گا۔ جنوبی امریکہ اور افریقہ تو خود بخود اس دام میں آ جائیں گے اس طرح ساری دنیا سورن ہندوؤں کا اچھوت بن جائے گی۔

آپ ہنسئے نہیں یقین کیجئے کہ ہر ایک سورن ہندو کے دل میں یہی منصوبہ موجود ہے۔ آپ بے شک کہہ لیں کیا پدی اور کیا پدی کا شوربا۔ لیکن جس طرح امریکہ برطانیہ اور روس اس کو مدد دے رہے ہیں۔ یہ منصوبہ زیادہ سے زیادہ تقویت پا رہا ہے۔ اور وہ شاید یہ نہیں جانتے کہ وہ کمیونزم کے ریچھ سے ڈر کر وہ ایک ایسے خوفناک جانور کی پرورش کر رہے ہیں جو ایک ہی وقت میں تیندوا بھی ہے اور لومڑی بھی ہے اور سانپ بھی ہے۔ اگرچہ یہ جانور ابھی انڈے سے باہر ہی نکلا ہے مگر اس نے اپنی فطرت کے آثار اچھی طرح ظاہر کر دیئے ہیں۔ چنانچہ ایشیائی اقوام ہی نہیں بلکہ امریکہ کے لوئیس نے جو براڈ کاسٹنگ کی شہرت رکھتے ہیں اس طرف اشارہ بھی کیا ہے۔

اب یہ کام ان مغربی اقوام کا ہے کہ وہ ہندوستان کے متعلق اپنی پالیسی میں تبدیلیاں کریں یا نہ کریں۔ ابھی یہ عجیب و غریب جانور سر ہی نکال رہا ہے اگر ان اقوام نے اس جانور کی پرورش جاری رکھی تو وہ قد و قامت میں بڑھ کر ایک ایسا فتنہ بن جائے گا۔ کہ کمیونزم کا خطرہ اس کے سامنے ہیچ ہو جائے گا۔

یہ مغربی اقوام سمجھیں یا نہ سمجھیں مگر اس کا ایک علاج یہ بھی ہے کہ مشرق میں بدھ ازم اور اسلام کو مضبوط سے مضبوط تر بنایا جائے۔ اور لنکا اور برما بدھ ازم کے گڑھ ہیں۔ پاکستان اور افغانستان۔ انڈونیشیا اور ملایا مسلمانوں کے قلعے ہیں۔ اگر مغربی اقوام نے ان ممالک کو کمزور اور ہندوستان کو مضبوط بنایا۔ تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہندو فاشزم تقویت حاصل کرتا جائے گا اور جنوب مشرقی ایشیا کا سوال کمیونزم نہیں بلکہ ہندو فاشزم کا سوال بن کر سامنے آئے گا جو کمیونزم سے زیادہ خطرناک ہے۔ کیونکہ ہندوازم نے صدیوں سے موجودہ خطرناک اور انسانیت کش صورت اختیار کر رکھی ہے۔ اور ہندوؤں کی فطرت ثانیہ بن چکی ہوئی ہے۔

ہم نے اوپر بتایا ہے کہ آزاد ہوتے ہی بھارت کے سورن لیڈروں نے جو کام سب سے پہلے کیا وہ سومنات کے مندر کی از سر نو تعمیر تھی۔ اس سے صرف یہی واضح نہیں ہوتا کہ موجودہ ہندوازم بت پرستی کی بنیاد پر قائم ہے بلکہ یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ ہندوازم اپنی بت پرستانہ تہذیب کو دوسروں پر مسلط کرنا چاہتا ہے اور جمہوریت کو محض ایک دھوکہ کی ٹٹی بنا رکھا ہے تاکہ دوسری اقوام سے اپنے اصلی ارادوں کو جمہوریت کے پردے میں چھپا کر رکھا جا سکے۔ تاہم جو اقدامات اس نے کئے ہیں۔ ان سے دوسری اقوام ورن آشرمی ہندوؤں کے ارادوں کو اچھی طرح محسوس کرتی ہیں۔ ذبیحہ گاؤ کی بندش۔ ہندی کو ملکی زبان قرار دینا سرکاری تقریبات کا آغاز ہندو رسومات کے ساتھ کرنا۔ مسلمانوں کا قتل عام۔ عیسائی مشنریوں پر پابندیاں اور اس قسم کے بیسیوں اقدامات ہیں۔ اپنے ہمسائے ممالک کے ساتھ تنازعات شروع رکھنا۔ لنکا۔ برما۔ نیپال اور پاکستان سے دشمنی۔ گوا اور دیگر تمام ریاستوں کو ہڑپ کر جانا۔ یہ سارے اقدامات محض اسی خاطر کئے جا رہے ہیں کہ ہندوازم کو پہلے تمام ہندوستان پر مسلط کیا جائے۔ اور پھر ارد گرد کے ہمسایوں پر ہاتھ صاف کیا جائے۔

باوجود جمہوریت کے پردہ کے نہ صرف ہندوستان کے ہمسائے ممالک ہندوؤں کے ان ارادوں سے خبردار ہیں بلکہ ہندوستان کی تمام غیر برہمنی اقوام بھی ان ارادوں کو بھانپ گئی ہیں۔ اور ان کا جوا اتارنے کے لئے تل گئی ہیں۔ چنانچہ ناگا لینڈ دراوڑستان اور پنجابی صوبے کے مطالبات اور اس سے پہلے لسانی بنیادوں پر دوسرے صوبوں کا وجود اسی بیداری کی وجہ سے ظہور پذیر ہوا ہے۔ اور اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ ہندوستان ایک ملک نہیں بلکہ کئی ملکوں کا مجموعہ ہے۔ جس کو محض جبر اور طاقت سے متحد کر دیا گیا ہے۔ اور جو کسی وقت بھی پراگندہ ہو سکتا ہے۔ اور ہمیں یقین ہے کہ اگر ہندوؤں نے اپنے فاشی طریقوں کو نہ چھوڑا۔ تو یہ ملک جلدی چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم ہو جائے گا اور جو صوبے لسانی بنیاد پر بن گئے ہیں وہ آزاد ملک بن جائیں گے۔

اس کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ اگرچہ ہندوازم نے ہندوستان کی اکثر اقوام کو اپنی برہمنی تہذیب سے متاثر کر رکھا ہے۔ لیکن اب یہ اقوام زیادہ وسیع الخیال اور زیادہ آزاد اصولوں کی طرف جھکتی ہوئی نظر آتی ہیں اور ہندوؤں کا مصنوعی ایک قومی نظریہ پارہ پارہ ہونے کو تیار ہے۔ یہ امتیازات صرف لسانی ہی نہیں بلکہ نسلی بھی ہیں۔ جنوبی اقوام دراوڑ خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ بنگالی ہندوؤں سے بالکل ایک الگ قوم ہے جو نسلاً شاید چینی اور برمی سٹاک کے زیادہ قریب ہیں جو منگول کہلاتا ہے۔

حاصل کلام یہ ہے کہ اگر ہندوؤں نے اپنی تہذیب کو تمام ہندوستان پر مسلط کرنے کی کوششیں جو وہ اب کر رہی ہے نہ چھوڑیں تو جمہوریت کا پردہ اس کی کوئی مدد نہیں کر سکے گا بلکہ الٹا اس کے انتشار میں مددگار ہوگا اور مزید ٹکڑوں میں لازماً بٹ کر رہے گا۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

امسال ہمارے سالانہ جلسہ کا انعقاد ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء بروز اتوار۔ سوموار۔ منگل ہونا قرار پایا ہے احباب ابھی سے جلسہ میں شمولیت کے لئے تیاری شروع کریں۔ مفصل پروگرام جلسہ سالانہ پھر شائع کیا جائے گا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا خاص نمبر شائع ہوگا

حسب معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا جو نہایت قیمتی اور بلند پایہ مضامین پر مشتمل ہوگا۔ جماعت کے تمام اہل علم و اہل قلم اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں۔ مشتہرین کو بھی جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوانے چاہئیں۔ تاخیر سے آنے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ نہ حاصل کر سکیں۔ (مینیجر)

"سرورِ عالم (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک جرنیل کی حیثیت میں"

(رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک نہایت قیمتی مضمون جو مندرجہ بالا عنوان پر مشتمل تھا لاہور کے اخبار "سیاست" (۲۱ دسمبر ۱۹۳۰ء) میں شائع ہوا تھا۔ مجھے پہلی بار اس معرکۃ الآراء مضمون کے مطالعہ کرنے کا شرف گزشتہ سال قادیان میں حاصل ہوا جبکہ میں "تاریخِ احمدیت" کے مواد کی فراہمی کے لئے مرکزی لائبریری میں ورق گردانی کر رہا تھا۔

افسوس ہے کہ میں یہ اہم مضمون مکمل طور پر نقل نہیں کر سکا تاہم یہ مضمون چونکہ سلسلہ احمدیہ کے لٹریچر میں خاکسار کی نظر سے گزرا اس لئے جتنا حصہ بھی نوٹ بک میں محفوظ ہے ہدیہ قارئین ہے جس سے اصل مضمون کی عظمت و شوکت کا باآسانی اندازہ ہو سکتا ہے۔

(خاکسار دوست محمد شاہد)

عرب میں زمانہ جاہلیت کے نظامِ جنگ کا نقشہ کھینچنے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریر فرمایا:۔

"رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ملکی حفاظت کے لئے...... اصول یہ مقرر کیا کہ کسی ملک کو دوسرے ملک پر حملہ کرنے کا اختیار نہیں پس اس اصول پر عمل پیرا ہونے والوں کو اگر جنگ پیش آ سکتی ہے تو صرف دفاعی طور پر اور جب ایک عالم کے مقابلہ کے لئے ہو تو ملک کے ہر فرد کا فرض ہوتا ہے کہ وہ ملک کی حفاظت کرے۔ پس آپ نے جنگی خدمت ہر مسلمان کا فرض مقرر کیا...... فوجوں کو جنگ کے لئے بڑی مشکلات پیش آتی رہتی ہیں اور اس کے لئے جو ذرائع اختیار کئے گئے ہیں وہ ملک کو جنگ کے لئے تیار رکھتے ہیں لیکن ان میں وحشت بھی پیدا کر دیتے ہیں اور اس کے اخلاقی معیار کو بھی بہت گرا دیتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک باکمال جرنیل ہونے کی خوبی اس سے معلوم ہوتی ہے کہ آپؐ نے اپنی نبوت کا دامن بھی نہیں چھوڑا اور اپنی قوم کو اخلاق کے اعلےٰ معیار پر پہنچانے میں بھی کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی اور ساتھ ہی بغیر اس کے کہ کوئی تنخواہ دار فوج رکھتے ملک کو ہر وقت جنگ کے لئے تیار رکھا اور ایک منظم اور اپنے فن کی ماہر فوج بھی تیار کر لی۔

آپؐ کے بے نظیر جرنیل ہونے کا یہ بھی ایک واضح ثبوت ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ آپؐ نے

۱۔ شراب کو اور جوئے کو جو اس وقت بھی سپاہیوں کو بہادر بنانے کا ذریعہ سمجھا جاتا تھا اور اب بھی سمجھا جاتا ہے یک قلم موقوف کر دیا۔ اس سے گو ایک طرف وحشیانہ حرکات کا سدِّباب ہو گیا لیکن دوسری طرف وہ تہوّر جو شراب سے پیدا ہوتا ہے اور وہ اعلےٰ گھوڑوں کی نسل کشی کا محرک جو جوئے سے پیدا ہوتا ہے اس کا دروازہ اسلامی فوجوں پر محدود کر دیا گیا۔

۲۔ صید و شکار کو گو آپ نے جائز قرار دیا ہے مگر ایسے بے کار مشغلوں کو اپنا مشغلہ بنانے اور اپنی زندگی کو بے کار صرف کرنے سے آپ نے منع فرما دیا......

۳۔ آپؐ نے قتل و غارت سے قطعاً روک دیا اور اس طرح اس لالچ اور وحشت کے دروازہ کو مسدود کر دیا جو بلا تنخواہ فوج کو جنگ پر آمادہ کیا کرتا ہے آپؐ کے دس سالہ زمانہ کی حکومت میں بیسیوں جنگیں ہوئیں لیکن ان میں سے ایک میں بھی یہ ثابت نہیں ہوا کہ کسی گاؤں یا قصبہ کو آپؐ کی فوج نے لوٹا ہو یہ ایک بے نظیر ضبط ہے جس کی مثال تاریخ میں کہیں اور نہیں ملتی۔ بے تنخواہ فوج جس کا خرچ اس آمد سے حاصل ہوتا ہے جو مخالف سے اسے حاصل ہوتی ہو اس طرح اپنے آپ کو قابو میں رکھے اور کسی کا ایک پیسہ کا بھی نقصان نہ کرے ایک ایسا واقعہ ہے کہ دشمن سے دشمن بھی اس کے معجزانہ ہونے کے اعتراف پر مجبور رہے۔

ملکی غنائم کو اس کے خلاف نہیں پیش کیا جا سکتا کیونکہ شکست خوردہ فوج کے اموال کو لے لینا بالکل جائز اور درست ہوتا ہے بلکہ ضروری)

اسی طرح غیر ملکوں سے تجارت روکنا بھی محاصرہ کے لئے اور جنگ کو محدود کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے اور ایسے اموال کا ضبط کر لینا لوٹ نہیں کہلاتا۔ جنگِ عظیم میں تمام متمدن ممالک اسی طرح کرتے تھے اور کسی نے اسے لوٹ مار قرار نہیں دیا اور نہ آئندہ قرار دے سکتا ہے اگر تجارت کے راستے غیر ممالک کے لئے کھلے رکھے جائیں تو جنگ اس قدر لمبی ہو جائے کہ اس کا خاتمہ ہی مشکل ہو جائے۔"

("سیاست" ۲۱ دسمبر ۱۹۳۰ء صفحہ ۹)

چمن میں برپا ہوا ہے شاید بہت بڑا انقلاب کوئی

(عبد الرشید تبسم ایم۔ اے)

چمن میں برپا ہوا ہے شاید بہت بڑا انقلاب کوئی
روِش روِش میں چنار پیدا، نہیں ہے سروِ گلاب کوئی

میں دیکھتا ہوں کہ آسماں پر نئے ستارے اُبھر رہے ہیں
کیا ہے اپنی جبیں کی افشاں کا اُس نے پھر انتخاب کوئی

کل اُس کے پاؤں سے چند ذرّاتِ خاک آ کر لپٹ گئے تھے
بنے ہیں کچھ اُن سے ماہِ کامل تو بن گیا آفتاب کوئی

کتابِ مہر و وفا کو ہم نے دیا ہے ترتیب از سرِ نو
کٹے پھٹے تھے ورق کہیں سے کہیں سے غائب تھا باب کوئی

میں تک رہا ہوں ہجومِ محشر کو زخم ہائے جگر سنبھالے
بہت پشیماں ہیں یار شاید ہوا ہے میرا حساب کوئی

مہیب و سنسان وادیوں میں میں چلتے چلتے ٹھٹک گیا ہوں
ہوا ہے محسوس مجھ کو اکثر کہ ہے مرا ہم رکاب کوئی

خود اہلِ دانش نے کر لئے ہیں جہاں کی بربادیوں کے ساماں
خدا کو حاجت نہیں کہ بھیجے وہ آسماں سے عذاب کوئی

میں اُن کا بندہ ہوں اے تبسمؔ! جو اُسکے کوچے سے آشنا ہیں
نہیں کسی اَور سے تعلق ہو خواہ افراسیاب کوئی

ضروری اعلان

احباب کی اطلاع اور یاددہانی کے لئے پھر اعلان کیا جاتا ہے کہ جنگ سے متاثرہ علاقوں کے مہاجرین کی امداد کا انتظام نظارت امورِ عامہ ربوہ کے ذریعہ کیا جا رہا ہے لہذا احباب جماعت امدادی سامان صرف نظارت میں ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (ناظر امورِ عامہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جب جنگ بھی رحمت بن جاتی ہے

مکین احسن کلیم - اسسٹنٹ ایڈیٹر روزنامہ "مشرق" لاہور

جنگ عام طور پر ایک لعنت اور مصیبت بن کر آتی ہے۔ لیکن جب اس کی حیثیت زندگی بخش جہاد کی ہو تو اس کا مفہوم مکمل طور پر تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور اس کے بعد یہ رحمت خداوند کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ یہ محض دو ملکوں۔ دو قوموں یا دو فریقوں کے درمیان کشمکش باقی نہیں رہ جاتی۔ یہ ایک علامت بن جاتی ہے۔ حق و باطل کے درمیان پیکار کی علامت۔ خیر و شر میں آویزش کی علامت۔ انسانیت اور بہیمیت میں زور آزمائی کی علامت۔ اور اس کشمکش اس پیکار اس آویزش اور اس زور آزمائی کا لازمی نتیجہ یہی ہوتا ہے کہ حق بالآخر ظفر مند ہوتا ہے انسانیت کو سربلندی حاصل ہوتی ہے اور شر پر خیر غالب آ جاتا ہے۔ یہی قانون قدرت ہے۔ ایک اٹل اور ناقابل تنسیخ قانون۔ اس کی خلاف ورزی کرنے والا کبھی قدرت کی تعزیر سے نہیں بچ سکا ایک نہ ایک دن اسے اپنی بداعمالیوں کا ضرور خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔

۶ر ستمبر ۱۹۶۵ء کو رات کی تاریکی میں جب بھارت نے پاکستان کی مقدس سرزمین پر کسی اعلان جنگ کے بغیر چوروں کی طرح جارحانہ حملہ کیا تھا تو اس نے معلوم نہیں کیسے کیسے ہوائی قلعے بنائے تھے اسے صرف اپنے قوی ہونے کا زعم تھا لیکن اسے یہ احساس اور اندازہ نہیں تھا کہ اس نے جس ارض پاک پر حملے کی جسارت کی ہے اس کا نگہبان "قوی خدا" ہے۔ دشمن نے اپنی مقدرت کے مطابق ہمارے خلاف شر انگیزی کا کوئی پہلو تشنہ نہیں چھوڑا لیکن قدرت خداوندی نے ہمارے لئے خیر و برکت کے لاتعداد دروازے کھول دئے۔

پاکستان میں ۶ر ستمبر ۱۹۶۵ء کو ایک نئے اور عصر آفریں دور کا آغاز ہوا ہے۔ ایک نیا اور عظیم تر پاکستان پیدا ہوا ہے۔ صرف چند لمحوں میں ہم نے خود شناسی اور خود اعتمادی کی اتنی بہت سی منزلیں طے کر لی ہیں۔ جہاں تک رسائی کے لئے دوسری قومیں سالہا سال تک جدوجہد کرتی ہیں۔ لیکن اس کے بعد بھی فائز المرام نہیں ہوتیں۔ ہم نے ایک زریں باب کا اضافہ کیا ہے۔ یہ باب جرأت و جوانمردی اور شجاعت و سرفروشی کے ایسے واقعات پر مشتمل ہے جن کی مثال دوسری قومیں پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ ایسی مثالیں اگر ملتی بھی ہیں تو صرف ہماری اپنی اسلامی تاریخ میں۔ یہی ایک قوم ہے جو تیغوں کے سائے میں پل کر جوان ہوئی ہے اور یہ امتیاز ہمارے سوا کسی اور قوم کو حاصل نہیں ہے۔ کہ اس نے حق کے لئے اپنی موت میں ابدی زندگی کا راز تلاش کیا ہو۔

اپنی اس عدیم المثال کامرانی اور ظفر مندی کو ہم ہرگز اپنی قوت بازو اور مادی طاقت کا نتیجہ نہیں سمجھتے۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت اور بندہ نوازی کا کرشمہ ہے۔ اس نے ہمیں طاقت اور توانائی عطا فرمائی ہے کہ ہم صرف سترہ دن میں اپنے سے کئی گنا زیادہ طاقتور دشمن کی اٹھارہ سالہ فوجی تیاریوں کا طلسم توڑ کر رکھ دیں۔

انتخابات قائدین مجالس مقامی

برائے سال ۶۷-۱۹۶۵ء

جیسا کہ تمام قائدین اضلاع و مقامی مجالس کو معلوم ہے کہ تمام قائدین مجالس مقامی کے تقرر کی میعاد ۳۱ر اکتوبر ۱۹۶۵ء کو ختم ہو رہی ہے اور خدام الاحمدیہ کے دستور کے مطابق ہر مجلس مقامی کے قائد کا انتخاب کروا کر اس کی منظوری اکتوبر کے آخر تک حاصل کی جانی ضروری ہوتی ہے تاکہ نئے منتخب شدہ قائدین یکم نومبر سے چارج سنبھال کر مجلس کے سالانہ پروگرام کو خوش اسلوبی سے عملی جامہ پہنا سکیں۔

بذریعہ اعلان ہذا تمام قائدین اضلاع و مقامی کی خدمت میں پھر درخواست ہے کہ سال شروع ہونے میں بہت تھوڑا عرصہ باقی ہے۔ اسلئے جہاں ابھی تک انتخاب نہیں ہوا۔ وہاں فوراً انتخاب کروا کر رپورٹ ارسال فرما دیں تاکہ وقت کے اندر اندر آپ کو منظوری بھجوائی جا سکے۔ قائد کے انتخاب میں کامیاب ہونیوالے خدام انتخاب فارم پر اپنے نام کے سامنے دستخط ضرور کیا کریں۔ اور نئے قائد کا ڈاک کا مکمل پتہ بھی ضرور درج کیا کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایڈریس مطلوب ہے

۱ - مکرم و محترم چوہدری برکت علی صاحب ولد چوہدری نظام الدین صاحب قوم ارائیں (وصیت نمبر ۱۲۳۰۹) نے محلہ میانہ پورہ سیالکوٹ سے وصیت کی تھی - ان دنوں ہنگامی حالات کی وجہ سے موصوف کے متعلق علم نہیں کہ وہ کہاں ہیں۔

۲ - مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب سیال ولد چوہدری فتح محمد صاحب سیال (وصیت نمبر ۱۴۵۰۵) نے بمقام سانگرہ ڈاک خانہ کھڈیاں ضلع لاہور سے مورخہ ۱/۱۸/۶۵ کو وصیت کی تھی۔ دفتر ہذا کو ان کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔

۳ - مکرم سید احمد شاہ صاحب ولد سید رسول شاہ صاحب (وصیت نمبر ۱۴۲۲۹) نے چک نمبر ۱۱۶ جنوبی ضلع سرگودہا سے مورخہ ۱۲/۶۵ کو وصیت کی تھی دفتر ہذا کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم نہیں۔

جن دوستوں کو ان کے پتوں کا علم ہو یا وہ خود یہ سطور پڑھیں تو موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

جنرل سٹورز پی ڈبلیو ریلوے مغلپورہ میں ضرورت

پانچ اسامیاں آفس کلرکس درجہ دوم - تنخواہ ۱۲۵-۵-۱۵۵-۷-۲۲۵ دس اسامیاں لیجر کیپرس - تنخواہ مطابق کلرکس درجہ دوم -

عرصہ ٹریننگ سہ ماہ - الاؤنس -/۱۱۵ ماہوار - دیگر شرائط بی اے/بی ایس سی - عمر ۱۱/۲۵/۶۵ کو ۱۸ تا ۳۰ - درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ میں بشمول مصدقہ نقول سندات ۲۶/۱۱/۶۵ تک بنام ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز پی - ڈبلیو ریلوے مغلپورہ لاہور

(پ - ٹ ۲۲/۱۰/۶۵)

مستقل کمشن پاکستان نیوی

امتحان داخلہ ۲۰/۱۲/۶۵ کراچی - لاہور - راولپنڈی - پشاور ملتان میں

شرائط : انٹرمیڈیٹ (فزکس و ریاضی) یا سینئر کیمبرج - عمر ۱۲/۱/۴۴ اور ۱۲/۱/۴۸ کے درمیان کی تاریخ پیدائش - غیر شادی شدہ - تنخواہ بصورت کیڈٹ -/۱۵۰ ماہوار - راشن وردی سرکاری -

فارم درخواست نیوی ہیڈکوارٹرس (ایجوکیشن ڈائرکٹریٹ) کراچی سے طلب ہو -

درخواستیں نیوی ہیڈکوارٹرس میں ۱۳/۱۱/۶۵ تک (پ - ٹ ۲۱/۱۰/۶۵)

ایک ضروری گذارش

ایسے احباب جن کے عزیزوں نے اس سال انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں داخلہ لیا ہے۔ خاکسار کو ان کے ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ احباب کے اس تعاون کا خود ان کے عزیزوں ہی کو فائدہ ہو گا۔

(لال خان ۶۱ - علی مردان ہوسٹل انجینئرنگ یونیورسٹی - لاہور)

تلاش

محترم صوفی علی محمد صاحب آف ککھانوالی ضلع سیالکوٹ اب تک لاپتہ ہیں۔ ان کے بارہ میں آخری خبر یہ ملی تھی کہ آپ ۷ ستمبر کی شام کو گاؤں سے باہر نکلے تھے۔ اگر کسی صاحب کو ان کا علم ہو یا آپ خود یہ اعلان دیکھیں تو خاکسار کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

خاکسار بشیر احمد ابن صوفی علی محمد صاحب آف ککھانوالی
محلہ دارالصدر - غربی الف ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱ - چک نمبر ۱۷۲ تحصیل لیہ میں ہمارے سات آدمیوں پر جن میں سے میرا ایک بھائی اور بھتیجا بھی شامل ہے عرصہ چھ ماہ سے ایک فوجداری کیس بنا ہوا ہے جو کہ اب لیہ سے مظفر گڑھ منتقل ہونے کی وجہ سے زیادہ مشکل نظر آ رہا ہے۔ مخالف پارٹی بہت ہی ضد اور جھوٹا پراپیگنڈا کر رہی ہے۔

مورخہ ۷ نومبر کو پیشی ہے احباب سے خصوصیت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو بری فرمائے۔ آمین۔ (چوہدری محمد ابراہیم صدر جماعت احمدیہ عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ)

۲ - میرے ابا جان ملک عبدالجلیل صاحب عشرت کچھ عرصہ سے سر میں چکر ریڑھ کی ہڈی میں درد اور دوسرے چند عوارض کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ شافی خدا انہیں بہت جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(خاکسار ملک محمود احمد ایم - اے ڈسٹرکٹ - کرشن نگر - لاہور - ۱)

پاکستان بھارت کو مقبوضہ کشمیر میں وحشیانہ مظالم جاری رکھنے کی ہرگز اجازت نہیں دیگا

اگر اقوام متحدہ اس معاملہ میں خاموش رہی تو پاکستان نتائج سے بے پرواہ ہو کر اس چیلنج کا مقابلہ کرے گا

سلامتی کونسل کے اجلاس میں پاکستان کے وزیر خارجہ کی تقریر

اقوام متحدہ ۲۷ اکتوبر۔ سلامتی کونسل کے دو اجلاس منعقد ہوئے جن سے مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے خطاب کیا یہ اجلاس پاکستان کی اس درخواست پر طلب کیا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ سلامتی کونسل کو مقبوضہ کشمیر کی بگڑی ہوئی صورت حال پر فوری طور پر غور کرنا چاہیئے۔ نیز بھارت کی جانب سے فائر بندی کی پے در پے خلاف ورزیوں پر بھی توجہ دینی چاہیئے۔ مسٹر بھٹو نے اس اجلاس میں پاکستان کی یہ تجویز پیش کی کہ اقوام متحدہ کی حقائق دریافت کرنے کی کمیٹی یا سیکرٹری جنرل او تھانٹ خود فوری طور پر مقبوضہ کشمیر کا دورہ کریں اور کشمیری مسلمانوں پر بھارت کے انسانیت سوز مظالم کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کے بعد انہیں ختم کرنے کے لئے مناسب سفارشات پیش کریں۔

مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ وہ فیصلہ کن مرحلہ آپہنچا ہے جس پر جنوب مشرقی ایشیا میں امن یا جنگ کا انحصار ہے اور کونسل کے لئے یہ موقع ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے مؤثر کارروائی کرے۔ انھوں نے کہا کہ بھارت کا سلامتی کونسل کے اجلاس سے بائیکاٹ کا اعلان عالمی ادارے کی توہین اور ۲۰ ستمبر کی قرارداد سے انحراف کے مترادف ہے۔ بھارت کا اصرار ہے کہ کشمیر اس کا ایک حصہ ہے اس پر کوئی بحث بھارت کے "داخلی معاملات" میں "مداخلت" ہو گی۔ دنیا کے کسی ملک حتیٰ کہ جنوبی افریقہ نے بھی عالمی ادارے کے اصولوں سے اس طرح انحراف نہیں کیا۔

بھارت کے جارحانہ منصوبے

انھوں نے کہا ایک ماہ گزرنے کے باوجود فائر بندی مستحکم نہیں ہوئی۔ اور نہ مسئلہ کشمیر کا حل ہی تلاش کیا گیا ہے فریق مخالف ایسے حالات ہی پیدا نہیں ہونے دیتا کہ کونسل بنیادی مسئلہ کے پرامن سیاسی حل پر توجہ دے سکے۔ پاکستان نے فائر بندی کی قرارداد کو فوراً تسلیم کر لیا لیکن بھارت نے اپنی فوجی پوزیشن بہتر بنانے کے بہانہ بنا کر فائر بندی کے نئے معیاد میں توسیع کرائی اس نے بعض سیکٹروں میں زبردست جارحانہ حملے کئے لیکن انہیں پاکستانی فوجوں نے بری طرح ناکام بنا دیا۔ فائر بندی کے بعد بھی بھارت کی جارحانہ سرگرمیوں میں کمی نہیں ہوئی۔ وہ علاقہ ہتھیانے کے لئے باقاعدہ منصوبے کے تحت یہ کارروائیاں کر رہا ہے ۲۷ ستمبر کے بعد سے تو خلاف ورزیوں کی کوئی انتہا ہی نہیں۔ یہاں تک کہ اقوام متحدہ کے مبصروں کی موجودگی میں یہ خلاف ورزیاں کی گئیں۔

وزیر خارجہ نے کہا کہ اگر بھارت نے راجستھان یا کسی اور سیکٹر میں حملہ کیا تو پاکستانی فوج ہر ممکن جوابی اقدام کرے گی کونسل کو چاہیئے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے متعلق اپنی قراردادوں پر عمل درآمد کرائے۔

بھارت نے نازیوں کو مات کر دیا

وزیر خارجہ نے بحث کا آغاز کرتے ہوئے سلامتی کونسل کو بتایا کہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں ناقابل بیان ظلم و ستم کا بازار گرم کر رکھا ہے انھوں نے کہا آج سے بیس سال پہلے نازیوں نے جرمنی اور دیگر مقبوضہ علاقوں میں یہودیوں کو نیست و نابود کرنے کے لئے جو ہتھکنڈے اختیار کئے گئے تھے ہم آج بھی ان کی وحشت اور بربریت کو نہیں بھولے مگر بھارت نے مقبوضہ کشمیر کے عوام پر ظلم و تشدد کے جو چنگیزی ہتھکنڈے اختیار کر رکھے ہیں۔ ان کے سامنے نازیوں کے جرائم بھی ماند پڑ گئے ہیں انھوں نے کہا کہ اس حقیقت کے باوجود کہ اقوام متحدہ کے منشور میں انسانی حقوق کے تحفظ کی ضمانت موجود ہے اور انسانی زندگی کے تقدس کے متعلق عالمی ادارہ کے بے شمار اعلانات موجود ہیں بھارت ان تمام چیزوں سے بے نیاز ہو کر کشمیر پر انسانیت سوز مظالم کر رہا ہے

اقوام متحدہ کیوں خاموش ہے

وزیر خارجہ نے پوچھا کہ کیا وہ ان واقعات پر چپ سادھے رہے گی کیا اقوام متحدہ پر کشمیریوں کے خون ناحق کا اس لئے اثر نہیں ہوتا کہ وہ اقوام متحدہ سے دور رہتے ہیں کیا اقوام متحدہ اس حد تک بڑی طاقتوں کے اثر میں آچکی ہے کہ اس پر مظلوم کشمیریوں پر مظالم پر اسے جنبش تک نہیں ہوتی مقبوضہ کشمیر میں بھارت خون کی ندیاں بہا رہا ہے مظلوم کشمیریوں کی آواز کو دبایا جا رہا ہے اور انہیں وادی سے نکالا جا رہا ہے ہم انسانیت کے نام پر عالمی ادارے کی توجہ اس طرف دلاتے ہیں

بھارت کے لرزہ خیز مظالم

مسٹر بھٹو نے سلامتی کونسل کو بتایا کہ بھارتی فوجیوں نے مقبوضہ کشمیر میں بے گناہ عورتوں کی چھاتیاں کاٹ دیں انہوں نے بے شمار کشمیری مسلمانوں کے گھر جلا دیئے ہیں اور لاتعداد افراد کو زندہ آگ میں جلا دیا ہے اس کے علاوہ بھارتی حکام نے ہزاروں کشمیری مسلمانوں کو ان کے گھر بار لوٹ کر آزاد کشمیر اور پاکستان کی طرف دھکیل دیا ہے انھوں نے بے شمار کشمیری عوام کو جیلوں میں ڈال رکھا ہے ان کے مذہبی مقامات کی آئے دن بے حرمتی کی جاتی ہے مسٹر بھٹو نے کہا مقبوضہ کشمیر کے عوام نے بھارتی استبداد کے خلاف جو مظاہرے کئے ہیں سلامتی کونسل کے ارکان کو ان کا علم ہونا چاہیئے ان کا ایک ہی نعرہ ہے "ہم رائے شماری کرانا چاہتے ہیں" آج کشمیری عوام کا صرف ایک ہی مطالبہ ہے کہ وہ رائے شماری چاہتے ہیں ان کے نزدیک مسئلہ کشمیر کا واحد قابل قبول حل صرف رائے شماری ہے۔ ہندوستانی فوجیوں نے کشمیر کی مسلمان عورتوں اور بچوں کو ناقابل تصور اذیتیں دیں انھوں نے کہا

پاکستان خاموش تماشائی نہیں رہے گا

مسٹر بھٹو نے کہا اقوام متحدہ مسئلہ کشمیر کو رائے شماری کے ذریعہ حل کرنے کے لئے کئی قراردادیں منظور کر چکی ہے مگر بھارتی نمائندہ سلامتی کونسل پر پابندی عائد کرنا چاہتا ہے کہ وہ اس مسئلہ پر سرے سے بحث ہی نہ کرے وہ اس اجلاس سے اس بنا پر واک آؤٹ کر گیا ہے کہ اسے سچی باتیں سننا گوارا نہیں۔

وزیر خارجہ نے اعلان کیا کہ پاکستان خاموش تماشائی نہیں بنا رہے گا اور بھارت کو مقبوضہ کشمیر میں بہیمانہ کارروائیاں جاری رکھنے کی اجازت نہیں دے گا اگر اقوام متحدہ اس معاملے میں خاموش رہی تو پاکستان اس چیلنج کا مقابلہ کرے گا اس کے نتائج خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہوں انھوں نے کہا بھارت فائر بندی سے فائدہ اٹھا کر تمام مسلمان آبادی کو مقبوضہ کشمیر سے نکال باہر کرنے پر تلا ہوا ہے

تحقیقات کا مطالبہ

وزیر خارجہ نے اس سلسلہ میں نیویارک ٹائمز، ڈیلی ٹیلیگراف، فرانسیسی اخبار لاموند اور نیوز ویک میں چھپنے والے واقعات کا بھی حوالہ دیا اور کہا کہ "کشمیری ہمارے بھائی ہیں ہم انہیں تنہا نہیں چھوڑ سکتے" انھوں نے تجویز پیش کی کہ ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی جائے جو مقبوضہ کشمیر کی موجودہ صورت حال کا جائزہ لے اور کونسل کو رپورٹ پیش کرے جس میں بہتری کے لئے تجاویز بھی پیش کی جائیں یا پھر سیکرٹری جنرل او تھانٹ خود وہاں جا کر صورت حال کا جائزہ لیں کونسل کو بحث کے دوران کشمیر کی موجودہ صورت حال کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیئے۔

موت اور زندگی کا سوال

انھوں نے کہا کہ کونسل کے ارکان کے لئے فریقین کے دلائل خاموشی سے سن لینا اور یہ کہہ دینا کہ معاملہ قدرے نازک ہے بڑا آسان ہے لیکن کشمیری عوام جن کے لئے یہ زندگی اور موت کا سوال ہے اور جن کی آزادی خطرے میں پڑی ہوئی ہے وہ اس مسئلہ کو اس نظر سے نہیں دیکھتے یہ معاملہ اتنا پیچیدہ نہیں یہاں سوال ایک قوم کی آزادی اور غلامی کا ہے تمام ارکان سری نگر میں رائے شماری کے حق میں ہونے والے مظاہروں سے پوری طرح باخبر ہوں گے مظاہرین کا نعرہ تھا رائے شماری ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ کشمیر کے مستقبل کے بارے میں کشمیریوں کی رائے ہی فیصلہ کن ہو گی۔

بھارت نوآبادیاتی طاقت بن چکا ہے

مسٹر بھٹو نے کہا ہے کہ بھارت جس نے دو صدی بعد غیر ملکی غلامی سے نجات حاصل کی ہے خود نوآبادیاتی طاقت بن گیا ہے اور اس نے وادی کشمیر کو اپنی نوآبادی بنا رکھا ہے اور آج نہتے کشمیری عوام پر خود بھی وہی مظالم ڈھا رہا ہے جو نوآبادیاتی طاقتیں محکوم ملکوں میں روا رکھتی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ بھارت بھی جنوبی افریقہ کی طرح اصرار کر رہا ہے کہ مسئلہ کشمیر (باقی صفحہ پر)

خصوصی ہیرے
و دیگر بیش قیمت پتھر و خوشنما جدید قسم کے زیورات دستیاب ہیں
فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

ہمیں ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کیلئے پوری طرح ہوشیار اور چوکس رہنا چاہیئے

"قوم کے ہر طبقہ نے جنگ کے دوران اپنے فرائض کو عمدگی کے ساتھ ادا کیا" صدر ایوب

راولپنڈی ۲۸ اکتوبر۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ گو مجھے امید ہے کہ اب پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جنگ نہیں ہوگی تاہم ہمیں ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار اور چوکس رہنا چاہیئے۔

آپ نے اخبارات کے ایڈیٹروں کی کونسل کے ایک اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اب بھی اپنی جنگی تیاریوں میں برابر اضافہ کر رہا ہے گو ہمیں یہ امید رکھنی چاہیئے کہ آئندہ وہ جنگ شروع کرنے کی حماقت نہیں کرے گا مگر وہ پاکستان کے متعلق شروع دن سے جو مذموم ارادے رکھتا ہے اس نے ریچ کچھ ہی فائر بندی کے معاہدے کے باوجود ایک دن کے لئے بھی سرحد سے اپنی فوجیں نہیں ہٹائیں۔ آپ نے پاکستان کی مسلح افواج کی غیر معمولی ہمت اور شجاعت کی تعریف کرتے ہوئے کہا انھوں نے اپنے سے کئی گنا بڑے اور طاقتور دشمن کو نیچا دکھایا اور اس طرح ایک بے مثال کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ یہ کارنامہ انھوں نے اپنی غیر معمولی شجاعت نظم و ضبط اور اپنے مقصد کی سچائی پر غیر متزلزل یقین کی بدولت ہی سرانجام دیا ہے آپ نے اس امر پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا کہ جنگ کے ایام میں ملک کے ہر طبقہ اور حصہ نے اپنے فرائض کو عمدگی کے ساتھ ادا کیا۔ عورتوں اور نوجوانوں نے ہر قسم کے رضاکارانہ کام سرانجام دیئے تاجروں نے سامان کی سپلائی میں کوئی دقت پیدا نہ ہونے دی اور ملک کے اخبارات نے بھی بہت قابل قدر طریق پر عوام کی رہنمائی کی۔

فضائیہ کے ۳۶ افسروں کا اعزاز

راولپنڈی ۲۸ اکتوبر۔ کل صدر ایوب نے ملک کے ہوائی بیڑے کے ۳۶ افسروں کو بے مثال جرأت اور غیر معمولی مہارت کا مظاہرہ کرنے پر اعزازی تمغے دیئے صدر نے ۳۱ افسروں کو ستارہ جرأت کے اور ۵ افسروں کو تمغہ جرأت کے تمغے دیئے۔

نظر بندوں کے تبادلہ پر پاکستان اور بھارت میں سمجھوتہ

راولپنڈی ۲۸ اکتوبر جنگ کے دوران پاکستان اور بھارت نے جن لوگوں کو نظر بند کر دیا تھا ان کے تبادلہ پر دونوں ملکوں کے درمیان اصولی سمجھوتہ ہو گیا ہے اس کے تحت دونوں ملک نظر بندوں کو اپنے اپنے ملک میں واپس جانے کی اجازت دے دیں گے اس کے لئے خاص ویزے جاری کئے جائیں گے

افریقی ممالک کی دفاعی تنظیم قائم کی جائے گی

عکرہ ۲۸ اکتوبر۔ افریقی اتحاد کی تنظیم نے افریقی ممالک میں امن کے قیام کے لئے یہ تجویز پیش کی ہے کہ افریقی ممالک کی ایک دفاعی تنظیم قائم کی جائے جس میں تمام افریقی ممالک کی فوجیں کام کریں۔ افریقی اتحاد کی تنظیم نے جنوبی افریقہ کو ہتھیار دینے پر زیادہ سخت پابندیاں عائد کرنے کی بھی سفارش کی ہے۔

بقیہ صفحہ ۵

اس کا داخلی معاملہ ہے جب مسٹر شاستری یہ کہتے ہیں کہ کشمیر کے متعلق سلامتی کونسل کا کوئی بھی اقدام بھارت کے "داخلی معاملات" میں مداخلت ہوگا تو وہ جنوبی روڈیشیا کے مسٹر آئن سمتھ کی زبان بولتے ہیں جنوبی روڈیشیا میں عوام کی مرضی کے خلاف اقلیتی فرقہ کی حکومت قائم ہے بھارت کو یہ شکایت ہے کہ کشمیر کے معاملہ پر دنیا میں بہت کم ملکوں نے اس کے موقف کی حمایت کی ہے۔ بھارتی لیڈروں کو اس حقیقت کا اب اعتراف کر لینا چاہیئے۔ اور یہ بھی جان لینا چاہیئے کہ آئن سمتھ اس کی کیوں حمایت کر رہے ہیں۔؟

وزیر خارجہ نے کہا کہ تمام باتوں کے باوجود پاکستان آج بھی مسئلہ پر امن طور پر حل کرنے کو تیار ہے انھوں نے کہا ہم نے اس سلسلے میں سلامتی کونسل کی تمام تجاویز کو مکمل طور پر تسلیم کیا لیکن بھارت ہی مسلسل ہٹ دھرمی کا ثبوت دے رہا ہے انھوں نے کہا کہ پاکستان نے فائر بندی اس لئے قبول کی تھی تاکہ مزید خونریزی نہ ہو اور برصغیر میں امن بحال ہو جائے لیکن بھارت کی جارحانہ کارروائیوں کے باعث پاکستان خاموش نہیں رہ سکتا۔

پاکستان بھارت کو فائر بندی کی آڑ میں جارحانہ کارروائیوں اور کچھ حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ جو وہ میدان جنگ میں حاصل نہیں کر سکا اور نہ کسی علاقہ پر قبضہ کرنے کی اجازت دے گا تاکہ بھارت پاکستان سے اپنا یہ موقف منوا سکے کہ وہ پاکستان کشمیریوں کے لئے رائے شماری کے مطالبہ سے دستبردار ہو جائے۔

سلامتی کونسل کو اپنی گزشتہ قراردادوں کی روشنی میں کشمیر کے مسئلہ کا فیصلہ کرنا چاہیئے

سلامتی کونسل کے اجلاس میں اردن کے نمائندہ کی تقریر

اقوام متحدہ ۲۸ اکتوبر۔ مسئلہ کشمیر پر غور کرنے کے لئے پاکستان کی درخواست پر رات پھر سلامتی کونسل کا اجلاس منعقد ہوا جس میں اردن۔ آئیوری کوسٹ۔ برطانیہ اور روس کے نمائندوں نے تقریریں کیں بھارت نے اس اجلاس میں بھی حصہ نہیں لیا اور اس کا نمائندہ غیر حاضر رہا۔ آج شام کو پھر سلامتی کونسل کا اسی سلسلے میں اجلاس منعقد ہوگا۔

رات کے اجلاس میں اردن کے نمائندے نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اس مسئلہ کے مستقل تصفیہ کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ یہ کہ سلامتی کونسل اپنی پہلے سے منظور شدہ قراردادوں کی روشنی میں کوئی طریق کار وضع کرے۔ آپ نے کہا کہ یہ طریق عمل سراسر غلط ہے کہ سلامتی کونسل اپنی ایک قرارداد پر تو زور دے اور دوسری قراردادوں کو خود ہی نظر انداز کر دے۔ آپ نے کہا کہ جب فریقین گزشتہ اٹھارہ سال سے یہ تسلیم کرتے چلے آئے ہیں کہ کشمیر ایک متنازعہ مسئلہ ہے تو آج کسی فریق کا یہ حق نہیں ہے کہ وہ اسے اپنے ملک کا لازمی حصہ قرار دے۔

آئیوری کوسٹ کے نمائندے نے تقریر کرتے ہوئے اس امر پر تعجب کا اظہار کیا کہ جنوبی افریقہ نے نسلی امتیاز کے مسئلہ پر سلامتی کونسل میں جو طریق عمل اختیار کیا تھا جو دلائل دیئے تھے اور جس طرح وہ واک آؤٹ کر گیا تھا، بعینہ وہی طریق آج بھارت کشمیر کے مسئلہ پر اختیار کر رہا ہے

روسی نمائندے نے اپنی اس رائے کا اظہار کیا کہ بھارتی نمائندہ کی عدم موجودگی میں اس بحث کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہو سکتا۔

برطانوی نمائندہ نے اس امر پر زور دیا کہ مسئلہ کا تصفیہ اسی صورت میں ممکن ہے جب کہ فریقین اپنی اپنی فوجوں کو ۵ اگست کی پوزیشن پر واپس لے جائیں۔

پورے ملک میں یوم انقلاب نئے عزم کے ساتھ منایا گیا

پاکستان کے استحکام اور کشمیر کی آزادی کے لئے دعائیں

لاہور ۲۸ اکتوبر۔ کل پورے ملک میں یوم انقلاب پروقار اور سادہ طریقے سے منایا گیا۔ قوم نے اس موقع پر اپنی سابقہ کارگزاریوں کا جائزہ لیا اور ملک کے تحفظ اور ترقی کے لئے ہر قسم کی قربانیاں دینے کا عہد کیا۔

یوم انقلاب کی تقریبات کا آغاز مساجد میں دعاؤں سے ہوا ہزاروں مسلمانوں نے پاکستان کی کامیابی اور کشمیری مسلمانوں کے لئے دعائیں کیں تمام سرکاری عمارات پر قومی پرچم لہرائے گئے سرکاری تعطیل نہ ہونے کے باعث تمام دفاتر اور دیگر مراکز کھلے رہے۔ تمام شہروں میں خصوصی جلسے اور مذاکروں کی تقریبات ہوئیں بعض مقامات پر مستحق اور غریب افراد میں کھانا تقسیم کیا گیا

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۲۷ اکتوبر میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کی رپورٹ میں فقرہ "عرصہ ... طبیعت پہلے سے بہتر ہوگی" درست نہیں

28 ... [illegible]

08

صدر ایوب خان کا دورۂ امریکہ

واشنگٹن ۲۸ اکتوبر۔ امریکی محکمہ خارجہ کے بیان کے مطابق فیلڈ مارشل صدر محمد ایوب خان اور مسٹر لال بہادر شاستری وزیر اعظم بھارت دونوں اسی سال امریکہ کا دورہ کریں گے مگر ابھی ان کے دورے کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸